192

آیات نمبر 71 تا 82 میں نوح علیہ السلام سے لے کر موسیٰ علیہ السلام تک کے انبیاء اور ان کی قوموں کا احوال۔ نوح علیہ السلام کی قوم کی تکذیب اور طوفان کا عذاب۔ موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے دربار میں پہنچنا اور جادوگروں سے مقابلہ۔

وَ اتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ
وَتَذۡكِيۡرِىۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ اور آپ ان کے سامنے نوح علیہ السلام
کا قصہ بیان فرمایئے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اگر تمہیں میرا
یہاں رہنا اور احکام الٰہی سنا کر نصیحت کرنا ناگوار گزرتا ہے تو سن لو کہ میرا بھروسہ تو اللہ ہی
پر ہے فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً
ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ سو اب تم سب لوگ اپنے بنائے ہوئے شریکوں کے
ساتھ مل کر میرے خلاف جو فیصلہ کرنا ہے وہ کر لو، پھر اپنی تدبیر پر اچھی طرح سوچ بچار
کر لو تا کہ اس میں کوئی خامی نہ رہ جائے پھر جو کچھ میرے خلاف کرنا ہے وہ کر گزرو اور مجھے
ذرا بھی مہلت نہ دو ﴿۷۱﴾ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ پھر اس پر بھی اگر تم
نے میری نصیحت سے منہ پھیر لیا ہے تو سن لو کہ میں نے تم سے کوئی معاوضہ تو طلب نہیں
کیا اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ میرا اجر تو
صرف اللہ ہی کے ذمہ ہے اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اس کے فرمانبرداروں میں
شامل رہوں ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَنَجَّيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓئِفَ وَ
اَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ اس پر بھی ان کی قوم ان کی تکذیب ہی کرتی رہی
پھر ہم نے نوح علیہ السلام کو اور جو لوگ ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو طوفان

سے بچالیا اور انہی لوگوں کو زمین میں جانشین بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی
تکذیب کی تھی ان سب کو طوفان میں غرق کر دیا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِيْنَ تو دیکھ لو کہ اللہ کے عذاب سے ڈرائے جانے کے باوجود نہ ماننے والے لوگوں
کا کیا انجام ہوا ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ پھر نوح علیہ السلام کے
بعد ہم نے کتنے ہی رسولوں کو ان کی اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجا، یہ رسول ان کے پاس
روشن نشانیاں لے کر آئے مگر جن لوگوں نے ابتدا ہی میں انکار کر دیا تھا، وہ نشانیاں دیکھنے
کے بعد بھی ایمان نہ لائے كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ جو لوگ سرکشی
میں حد سے گزر جاتے ہیں ہم اسی طرح ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا
مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ
كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ پھر ان رسولوں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ
السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا مگر انہوں نے
تکبر کیا اور وہ سب بڑے مجرم لوگ تھے ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے بھیجی ہوئی
واضح نشانیاں پہنچ گئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ﴿۷۶﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ جب حق بات تمہارے سامنے آ
گئی تو تم کہتے ہو کہ یہ جادو ہے اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ کیا یہ جادو
ہے؟ اور جان لو کہ جادوگر کبھی کامیابی نہیں پاسکتے ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا

عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ انہوں
نے جواب دیا کہ کیا تم اس غرض سے ہمارے پاس آئے ہو کہ جس دین پر ہم نے
اپنے باپ دادا کو چلتے ہوئے پایا ہے، اس سے ہمیں برگشتہ کردو اور یہ کہ تم دونوں
بھائیوں کو اس ملک میں سرداری مل جائے ؟ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ہم
ہر گز تمہاری بات ماننے والے نہیں ہیں ﴿۷۸﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ
عَلِيْمٍ اور فرعون نے اپنے درباریوں سے کہا کہ تمام ماہر جادوگروں کو میرے
سامنے حاضر کرو ﴿۷۹﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ
مُّلْقُوْنَ پھر جب وہ جادوگر آ گئے تو موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ جو کچھ
تمہیں پھینکنا ہے وہ پھینکو ﴿۸۰﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ
پھر جب ان جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر ڈال دیں تو موسیٰ علیہ
السلام نے کہا کہ تم جو کچھ بنا کر لائے ہو، دراصل یہ جادو ہے اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ؕ
اور یقیناً اللہ اس کو ابھی نیست ونابود کر دے گا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِيْنَ بے شک اللہ مفسدوں کے کام کبھی نہیں سنوارا تا ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ
الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وہ اپنے حکم سے حق کو حق ثابت کر
دکھاتا ہے خواہ مجرموں کو ناگوار ہی کیوں نہ لگے ﴿۸۲﴾ ع رکوع [۸]

[# 192]

In verses 71 to 82, the stories of various prophets from Noah to Moses are mentioned, along with the fate of their people. The rejection of Noah by his people and the punishment of the flood. The journey of Moses to the court of Pharaoh and his confrontation with the magicians.

وَ اتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ یٰقَوۡمِ اِنۡ کَانَ
کَبُرَ عَلَیۡکُمۡ مَّقَامِیۡ وَ تَذۡکِیۡرِیۡ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ فَعَلَی اللّٰهِ
تَوَکَّلۡتُ

And tell them the story of Noah, when he said to his people: O my people! If you find it distasteful, for me to stay here, and give advice by reciting divine commands, [then listen] that my trust is only in Allah.

فَاَجۡمِعُوۡۤا اَمۡرَكُمۡ وَ شُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ اَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوۡۤا اِلَىَّ وَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿۷۱﴾

So now, all of you together with your associate-gods, take what you have to decide against me, then think carefully about your plan [so that there is no flaw in it], then do whatever you have to do against me. Don't give me a respite.

فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ اَجۡرٍ ؕ

If you turn away [from my advice], then know that I do not ask of you any reward.

اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ‌ ۙ وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ
الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۷۲﴾

Indeed, my reward is only from Allah, and I have been commanded to be among those who are muslims , in willing submission to Allah [alone].

فَكَذَّبُوۡهُ فَنَجَّيۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ وَجَعَلۡنٰهُمۡ خَلٰٓـئِفَ وَ
اَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا‌ ۚ

Even so, his people continued to deny him, then We saved Noah and those who were with him in the ark from the storm, and made them successors in the earth. And all those who denied Our signs, were drowned in the storm.

فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿٧٣﴾

So, see how [devastating] was the end of those, who were fore-warned [but did not believe!]

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا بِمَا كَذَّبُوۡا بِهٖ مِنۡ قَبۡلُؕ

Then [after Noah], We sent [other] messengers to their own people. They came to them with clear proofs. But they were not to believe in what they had denied before.

كَذٰلِكَ نَطۡبَعُ عَلٰى قُلُوۡبِ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴿٧٤﴾

This is how We seal the hearts of the transgressors.

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿۷۵﴾

Then, after those [messengers], We sent Moses and Aaron with Our signs, to Pharaoh and his chiefs. But they were arrogant and were a criminal people.

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحۡرٌ
مُّبِيۡنٌ ﴿۷۶﴾

And when truth came to them from Us, they said, ' Surely, this is clear magic!'

قَالَ مُوۡسٰۤى اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ‌ ؕ

Moses said, "When the truth has come before you, you say it was magic".

اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾

Is this magic? And know that magicians can never succeed.

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ
لَكُمَا الْكِبْرِیَآءُ فِی الْاَرْضِ ؕ

They replied, "Have you come to turn us away from the faith of our forefathers, and so that you may become prominent [and gain supremacy] in the land?

وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۸﴾

And we will never believe in you [as messenger of Allah].

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿۷۹﴾

And Pharaoh said [to his chiefs], 'Bring to me all the skilled magicians'.

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿۸۰﴾

So, when the magicians arrived, Moses said to them, 'Throw down whatever you are going to throw'.

فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ السِّحۡرُ ؕ

So, when they threw down [their objects], Moses said, 'What you have brought is indeed magic'.

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ

Surely Allah will render it [utterly] futile.

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۱﴾

Indeed, Allah does not uphold the work of the corrupters.

وَ يُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾

رکوع[۸]

Moreover, Allah will establish the truth by His words, even if the wrongdoers hate it.